سوال

(310)آیاقنوتِ نازلہ رکوع سے قبل یا بعد میں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیا قنوتِ نازلہ رکوع سے قبل یا بعد میں دونوں طرح کی جا سکتی ہے؟ یا صرف رکوع کے بعد کی جائے گی؟ سنا ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رکوع سے قبل کرتے تھے تاکہ رکعت لمبی ہو جائے اور بعد میں۔جماعت میں شریک ہونے والے۔جماعت میں مل جائیں اور رکعت پالیں۔ کیا یہ عمل عثمان رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قنوت نازلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمعام طور پر رکوع کے بعد کیا کرتے تھے جیسا کہ صحیح بخاری میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے پہلے بھی قنوت فرمایا کرتے تھے۔ انس رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کو قنوت وتر پر محمول کرنے کی کوئی قوی دلیل مجھے معلوم نہیں۔

نیل الاَوطار کی جس عبارت کی طرف آپ نے اشارہ فرمایا وہ اس طرح ہے: ((وَقَدْ رَوٰی مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ یَقْنُتُ بَعْدَ الرَّکْعَةِ ، وَأَبُوْ بَکْرٍ ، وَعُمَرُ ، حَتّٰی کَانَ عُثْمَانُ فَقَنَتَ قَبْلَ الرَّکْعَةِ لِیُدْرِکَ النَّاسَ ۔ قَالَ الْعِرَاقِیُّ : ''اِسْنَادُہٗ جَیِّدٌ''))

[''بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے بعد قنوت کیا کرتے تھے اور بعد میں ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہلیکن عثمان رضی اللہ عنہ نے رکوع سے پہلے قنوت کی تاکہ لوگوں کو پالیں۔'']4 ۱۹ ۴ ۱۴۲۱ھ

4 نیل الأوطار ابواب الصلاة التطوع باب وقت صلاة الوتر والقرأة فیھا والقنوت

فتاویٰ علمائے حدیث